موسم کی صورتحال کے مطابق جنوبی پنجاب کے کاشتکاروں کے لئے زرعی سفارشات

ایم این ایس زرعی یونیورسٹی ملتان اور محکمہ موسمیات پاکستان اسلام آباد کا مشترکہ منصوبہ

2 سے 5 اکتوبر 2025

موسم کی موجودہ صورتحال کے مطابق جنوبی پنجاب میں اکثر اضلاع میں مطلع جزوی ابر آلود رہنے جبکہ اتوار کو بارش کا امکان ہے۔ دن کے وقت زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30 سے 38 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ رات کو کم سے کم 24 سے 27 ڈگری سینٹی گریڈ رہنے کا امکان ہے۔ موسم کی موجودہ صورتحال کے مطابق زرعی سفارشات درج ذیل ہیں۔

کپاس

حسب ضرورت آبپاشی جاری رکھیں۔ کپاس کی صاف چنائی کو فروغ دیں تاکہ پھٹی کی قیمت اچھی مل سکے۔ کپاس کی چنائی صبح 10 بجے کے بعد شروع کریں تاکہ فصل پر پڑی شبنم خشک ہو جائے۔ گیلی کپاس سے روئی کی رنگ بدل جاتا ہے بیج کا اگاؤ متاثر ہوتا ہے جبکہ بنولہ گھی بنانے کے قابل نہیں رہتا۔ چنائی پودے کے نیچے والے حصے سے اوپر کی طرف کریں۔ ایک چنائی سے دوسری چنائی کا درمیانی وقفہ 20 دن سے کم نہ ہو۔ کپاس کی چنائی شام 4 بجے بند کر دیں۔ چنی ہوئی پھٹی کو صاف اور خشک صوتی کپڑے پر رکھیں اور اونچی جگہ پر رکھیں۔ گلابی سنڈی یا دیگر کسی سنڈی سے متاثرہ ٹینڈوں کی چنائی علیحدہ رکھیں اور اس کی امیزش اچھی کپاس میں نہ کریں۔ چنائی کرتے ہوئے کپاس کے پتے سانگلی اور نامکمل کھلے ہوئے ٹینڈے نہ توڑے جائیں۔ کھیت میں باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کرتے رہیں اور چست تیلہ، سفید مکھی اور دیگر رس چوسنے والے کیڑوں کے تدارک کے لئے نقصان کی معاشی حد پر موسمی حالات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مناسب کیڑے مار ادویات کا سپرے کریں۔ گلابی سنڈی کی مانیٹرنگ کے لئے لگائے گئے جنسی پھندوں کا جائزہ لیتے رہیں۔ گلابی سنڈی کے تدارک کے لئے غیر ضروری سپرے سے گریز کریں۔

کماد

کماد کی آبپاشی پر خصوصی توجہ دیں۔ موسمی حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے حسبِ ضرورت کماد کی آبپاشی کا وقفہ 20 سے 30 دن رکھیں۔ گری ہوئی فصل کے لیئے ہر آبپاشی پر 5 کلو گرام پوٹاش فی ایکڑ پانی کے ساتھ فلڈ کریں۔ مونڈی فصل میں بیماری سے متاثرہ پودے تلف کریں۔ کماد کے گڑواں کے طبعی انسداد کے لئے روشنی کے پھندے لگائیں اور محکمہ زراعت کی سفارشات پر عمل کریں۔ کماد میں کالی کیڑی کے حملے کو کنٹرول کرنے کے لئے بائی فینتھرین بحساب 250 ملی لیٹر فی ایکڑ استعمال کریں۔

آم

نئے پودوں کا کاشت کا عمل جاری رکھیں۔ نئے باغ لگانے سے پہلے مٹی اور پانی کا تجزیہ کرائیں۔ آم کی کمرشل اقسام سندھڑی، چناب گولڈ اور سفید چونسہ لگائیں۔ جن باغات میں ناغے ہیں وہاں نئے پودے لگائیں۔ اچھی نرسری سے آم کے پودوں کا انتخاب کریں۔ پودا جھاڑ دار ہو۔ پودے کا قد اڑھائی سے تین فٹ ہو اور عمر دو سے تین سال ہو۔ آم کی نرسری کی تیاری کے لیے صحت مند گٹھلیوں کا استعمال کریں۔ جو پودے گٹھلیوں سے نکل آئے ہیں انہیں تھیلیوں میں شفٹ کرنے کا انتظام کریں اور جو پودے پیوندکاری کے قابل ہیں انہیں صحت مند پودے سے پیوندی لکڑی لے کر پیوند کریں۔ پودوں کی نئی منزلوں پر لیف مائنر، لیف رولر اور لیف کٹنگ ویول، آم کے تیلے کے حملے کا مشاہدہ کرتے رہیں۔ حملے کے صورت میں مناسب زہروں کا سپرے کریں۔ جن درختوں پر اس سال پھل نہیں لگا اور نئی منزلیں کافی تعداد میں موجود ہوں تو ایسے پودوں کو نائیٹروجنی کھاد ہر گز نہ ڈالیں البتہ فاسفورس اور پوٹاش ضرور استعمال کریں۔ اجزائے صغیرہ جس میں بوران، کاپر، زنک شامل ہیں ان کا استعمال زمین میں کریں۔ حسب ضرورت آبپاشی کریں۔ وہ اقسام جنہیں کھاد ابھی تک نہیں ڈالی گئی ہے وہاں آبپاشی کے ساتھ کھاد ڈالیں۔ مزید بر آں آم کے پودوں پر نئی بڑھوتری کا جائزہ لیتے رہیں۔ جن باغات میں شاخ تراشی کی ضرورت ہے وہاں ضروری کانٹ چھانٹ کریں۔ بیمار اور کمزور پودوں کی صحت کی بحالی کے لئے پودوں کی چھتری کے نیچے تنے سے 10 فٹ کے فاصلے پر کھالی (ٹرینچ) بنائیں۔ بڑے باغ میں نئے / چھوٹے پودوں میں حفظانی تہہ (ملچ) کے استعمال کو یقینی بنائیں۔ باغ میں زمینی لیول کو بہتر بنائیں۔